بسم اللہ الرحمن الرحیم

جہاد

فرض عین ہے یا کفایہ؟

www.KitaboSunnat.com

از

پروفیسر حافظ محمد عبداللہ بہاولپوری

اہلحدیث یوتھ فورس راولپنڈی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

پروفیسر حافظ محمد عبد اللہ بہاولپوریؒ کی ذات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ ایسے افراد صدیوں بعد پیدا ہوتے ہیں۔ حافظ صاحبؒ دینی مسائل و احکام پر مکمل دسترس اور عبور رکھتے تھے۔ اور مسائل کی گہرائی میں جاکر محدثین کرامؒ کا موقف اپناتے تھے۔ اور زندگی بھر کوئی مصلحت' دباؤ یا لالچ انہیں اس معاملے میں زیر بار نہ کرسکا۔

اسی طرح جہاد افغانستان اور جہاد کشمیر کے بارے میں ان کا موقف بالکل واضح اور دو ٹوک رہا۔ وہی نظریہ اور موقف اپنایا اور بیان کیا جو قرآن و حدیث نے وضع کیا۔ انہوں نے کبھی یہ نہیں کہا کہ افغانستان اور کشمیر کی لڑائی اسلامی قوانین کے نفاذ کی لڑائی ہے۔ وہ افغانستان اور کشمیر کی لڑائی کو مختلف ممالک کے مفادات و اقتدار کی جنگ اور زمین کے ٹکڑے کے حصول کی سعی قرار دیتے تھے۔ لہٰذا یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ پروفیسر حافظ محمد عبد اللہ بہاولپوریؒ کے موقف کو عوام الناس اور خصوصاً اہلحدیثوں کے سامنے واضح کیا جائے۔ تاکہ کوئی فرد یا جماعت ان کے نام کو غلط طور پر استعمال کرکے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش نہ کرسکے۔

حافظ صاحبؒ کی وہ تقریر اور سوال و جواب جو افغانستان کے صوبہ کنہڑ میں مرکز الدعوۃ والارشاد کے معسکر طیبہ میں ہوئے۔ پیش کر رہے ہیں۔

www.kitabosunnat.com

کیونکہ جہاد ہو یا کوئی اور مسئلہ اسکی بنیاد قرآن و حدیث ہے۔ اور نہ جوش اور جذبے کو پروان چڑھانے کیلئے اپنی مرضی کا دین بیان کرنا اسکی اجازت اللہ نے دی ہے نہ اسکے رسولؐ نے۔ اور جب کوئی فرد یا جماعت اپنے مقاصد کے حصول کیلئے "غلو" کا راستہ اختیار کرے تو خرابیاں پیدا ہونا قدرتی امر ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ

سید بدیع الدین شاہ صاحب راشدی ' حضرت مولانا یحییٰ عزیز میر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محمدی، شیخ الحدیث عبد الناصر رحمانی، اور دیگر اکابر علماء اہلحدیث کی شخصیات بھی ان کے طعن و تشنیع سے محفوظ نہ رہیں۔ اور حافظ محمد عبد اللہ بہاولپوری ؒ کے خیالات کو صرف اس لیئے کمیونسٹوں کے خیالات قرار دیا گیا کہ ان کا جرم صرف یہ تھا۔ کہ انہوں نے ان کی مرضی کے مطابق فتویٰ نہ دیا اللہ ان کو ہدایت دے۔ اور ہم سب کو خالص قرآن و حدیث کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

وما علینا الا البلاغ

ابو حماد فاروقی

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹۔۰۰ بے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر 08072

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعداز خطبہ مسنونہ

قال اللہ تبارک و تعالیٰ

ان الذین امنوا والذین ھاجروا وجاھدوا فی سبیل اللہ اولئک یرجون رحمۃ اللہ واللہ غفور الرحیم

میرے عزیز ساتھیو دوستو جس مشن پر آپ لوگ یہاں آئے ہوئے ہیں جہاد کے جذبے کے تحت اسکا مآل اور نتیجہ شہادت ہے شہادت ایک بہت اونچا درجہ ہے اس کو سب مانتے ہیں سب تسلیم کرتے ہیں۔ اس کی وجہ کیا ہے کہ نماز پڑھنے والا بھی تکلیف اٹھاتا ہے نماز پڑھتا ہے لیکن اس میں جان کا خطرہ نہیں ہوتا زکوٰۃ دینے والا بھی مال کا تحفہ اللہ کے آگے پیش کرتا ہے لیکن شہادت والا اپنی جان جس کیلئے آدمی سارے جتن کرتا ہے اس کیلئے سب کچھ قربان کرتا ہے شہادت میں آدمی اپنی جان اللہ کے سامنے تحفے کے طور پر پیش کرتا ہے اور یہ بہت بڑی چیز ہے کیونکہ جان سب سے زیادہ عزیز ہوتی ہے جان کیلئے انسان سب کچھ کرتا ہے جب جان ہی اللہ کے سامنے آدمی رکھ دے اس کو ہتھیلی پر لیے لیے پھرے تو پھر اعلیٰ درجے والی چیز کیوں نہ ہو۔ یہ آیت جو میں نے آپکے سامنے پڑھی ہے اس میں اللہ عزوجل نے ایک خاص ترتیب کو ملحوظ رکھا ہے **ان الذین امنوا** جو لوگ ایمان لے آئیں اسلام میں داخل ہو جائیں۔ کلمہ پڑھ لیں اور پہلی شرط ہے اگر آدمی مسلمان ہی نہ ہو پھر آدمی اپنی جان دے دے کسی مشن میں خواہ وہ مذہبی مشن ہو یا کسی طرح کا بھی مشن ہو تو بے کار ہے کیونکہ اللہ یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو جان کا تحفہ قبول کرے گا کن سے اپنے دوست سے تحفہ ہمیشہ اپنے دوست کا ہی قبول کیا جاتا ہے۔ جو دوست نہ ہو اسکو تو دیکھا بھی نہیں جاتا آپکی شادی ہو یا کوئی اور ایسا موقع ہو تو کوئی اجنبی آکر آپکو تحفہ دے تو آپ کہیں گے کہ بھئی آپ کون ہیں میں تو آپکو جانتا ہی نہیں یہ تحفہ کیسا؟ اگر آپ کا کوئی دوست تحفہ دے۔ کوئی آپکا رشتے دار تحفہ دے تو قدر کریں گے کہ ہاں بھئی ٹھیک ہے یہ میرا دوست ہے تو تحفہ ہمیشہ دوست کا قبول کیا جاتا ہے اس لئے اللہ ذوالجلال نے فرمایا کہ اگر کوئی جان کا تحفہ پیش کرے شہادت کی صورت میں تو پہلی شرط یہ ہے کہ وہ مومن اور مسلمان ہو کیونکہ بغیر ایمان اور اسلام کے تو ساری مخلوق میرے لئے برابر ہے یہ جتنے جانور ہیں گدھا ہے گھوڑا ہے کتا ہے سور ہے یہ جتنی چیزیں ہے اور سب اللہ کی مخلوق ہیں یہ نسبت برابر ہے کہ اللہ خالق باقی سارے مخلوق خواہ کوئی چیز ہی کیوں نہ ہو سب کا تعلق اللہ کے ساتھ برابر ہے۔ لیکن جب بندہ کلمہ پڑھ کر یہ کہہ دیتا ہے کہ اللہ میں تجھے اللہ تسلیم کرتا ہوں تیرے سوا کوئی اللہ نہیں تو اللہ کہتا ہے کہ اب تیرا میرا خاص تعلق ہو گیا ہے مخلوق میں سے تو میرا ہو گیا ہے سب مخلوق ہے جیسے کہ آپ پشاور جائیں پشاور میں کوئی آپ کو جانتا نہ ہو کسی سے تعلقات نہ ہوں تو پشاور کا سارا شہر آپکے لیے برابر ہے آپ ٹھہرنے کے لیے سوچیں گے کہ اسٹیشن پر ٹھہر جاؤں کسی ہوٹل میں ٹھہر جاؤں کسی مسجد میں ٹھہر جاؤں سارے پشاور والے آپکے لیے برابر ہونگے لیکن پشاور میں آپکی کسی سے رشتے داری ہو جائے تو پھر آپ سارے شہر کے رہنے والوں کو چھوڑ کر اس خاص گھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائیں گے کہ وہ میرا ہے آپکا تعلق جو اس سے قائم ہو گیا اس اعتبار سے کہ شہر تھا پوری مخلوق تھی آپکے لیے برابر تھا لیکن جب تعلق قائم ہو گیا تو آپکی نسبت زیادہ ہو گئی اب آپ کو وہ گھر اس گھر کے لوگ سب سے زیادہ عزیز سب سے زیادہ پیارے آپکو ان سے ہمدردی ہو گی ہر طرح سے آپ انکا دفاع کریں گے وہ آپکا دفاع کریں گے اور خدانخواستہ صورت ایسی بن جائے کہ اس رشتے دار سے بگاڑ ہو جائے تو آپ پشاور جائیں اس گھر میں نہیں جائیں گے خواہ اور کسی کے گھر کیوں نہ چلے جائیں کیونکہ تعلق ٹوٹ گیا تعلق قائم ہونے کے بعد ٹوٹ جائے تو نفرت زیادہ پیدا ہوتی ہے پہلے سے یہی وجہ ہے کہ آجکل کا مسلمان اللہ کو کافروں سے بھی برا لگتا ہے کافر تو پہلے ہی دور تھے۔ ان سے تو رشتہ تھا ہی نہیں لیکن مسلمان اللہ سے رشتہ قائم کرکے اب دور ہو گیا ہے اللہ کو بدنام کرتا پھرتا ہے اس کے نبیؐ کو بدنام کرتا پھرتا ہے اس کے دین کو بدنام کرتا پھرتا ہے اللہ کا اس پر غضب کیوں نہ ہو دیکھ لو اللہ کا اصول دنیا کے کافروں کے ساتھ اور ہے مسلمانوں کے ساتھ اور ہے کافروں کے ساتھ اللہ کا اصول یہ ہے کہ تم جتنی محنت کرو گے اتنا بدلہ دے دونگا تم پڑھو گے بڑے بڑے سائنسدان بن جاؤ گے بڑے بڑے فلاسفر بن جاؤ گے جیسا کہ امریکہ میں یورپ میں اور دوسرے بڑے بڑے ملکوں میں دیکھ لو کتنی ترقی کی اور کسی لائن میں کسی فیلڈ میں کام کرو گے تو ترقی کرتے جاؤ گے جتنی محنت کرو گے دنیا میں تمھیں اتنا پھل دیتا جاؤنگا لیکن مسلمان سے اللہ کا قانون اور قاعدہ کیا ہے کہ اے مسلمان تو اگر محنت بھی کرے گا تجھے پھر بھی کچھ نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دونگا چنانچہ دیکھ لو مسلمان ساری دنیا میں دھکے کھاتے پھر رہے ہیں اس کی وجہ کیا ہے یہ خدا کے رشتے دار تھے انکا خدا سے تعلق تھا اب ان سے خدا کو خاص دشمنی ہے جیسا کہ رشتے دار سے بگاڑ ہو جائے اس سے خاص دشمنی ہوتی ہے غیروں سے وہ دشمنی نہیں ہوتی اور ایسے آدمی کو کیا کہتے ہیں اسلام کی اصطلاح میں منافق۔آدمی مسلمان ہونے کے بعد تو معیاری مسلمان ہو گیا خدا کا دوست بن گیا اگر بدکاریاں کرتا رہا چالاکیاں کرتا رہا تو پھر منافق ہو گیا اور ایسا منافق کہ **ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار** کافر اوپر ہوگا منافق اسکے نیچے ہو گا تین ہی طرح کے گروپ بنتے ہیں یا کافر جو سرے سے ایمان ھی نہ لائے یا مخلص مومن جو دل سے مانتے ہیں۔ اور **واللہ ولی المتقین** اور اللہ انکا دوست ہو جاتا ہے یا پھر چالاکیاں کرنے والا بدکاریاں کرنے والا ہمارے جیسا منافق۔خدا کو مومن سے جتنی محبت ہوتی ہے کافر سے جتنی دشمنی ہوتی ہے اسکا درمیان میں نمبر ہے یہ سب سے ٹاپ پر ہوتا ہے خدا کا غضب اس پر خدا کی نفرت اس سے ۔ ہر طرح سے خدا اس کو ذلیل کرتا ہے تو میرے بھائیو یعنی شہادت جس کے بارے میں ۔ میں ذکر کر رہا تھا جان کے تحفے کو اللہ کے سامنے پیش کرنے کا نام ہے لیکن اللہ اس تحفے کو لینے سے پہلے یہ دیکھتا ہے کہ تیری میری کوئی رشتے داری بھی ہے تو مجھے جانتا پہچانتا بھی ہے دیکھو جی اللہ کی جان پہچان کیسے ہوتی ہے کہ آدمی تنہائی میں خدا سے کہے **اللھم** اے اللہ مجھے بخش دے میرے حال پر رحم کر **اللھم لا الہ الا انت** اے اللہ تیرے سوا میرا کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سہارا نہیں یہ خدا سے دوستی ہے یہ خدا سے تعارف ہے جس کی خدا سے دوستی نہیں خدا سے تعارف نہیں اگر وہ شہید ہو جائے تو خدا اس کی جان کے تحفے کو قبول نہیں کرتا اگر وہ نماز پڑھے تو اس کی نمازوں کو قبول نہیں کرتا اگر وہ حج کرے تو اللہ اسکے حج کو قبول نہیں کرتا سب چیزوں کے جواب میں ایک ہی بات کہ تو میرا ہے ہی نہیں میں تیرا تحفہ لیتا ہی نہیں قصہ ہی ختم اس لیے ہمیشہ جو آدمی یہ چاہے کہ مجھے ثواب ملے اس کو پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ خدا سے میرا کوئی تعلق بھی ہے خدا میری عبادت کو میرے تحفے کو میری قربانی کو قبول کرے گا بھی یا نہیں پہلے یہ تسلی کرلے اس لیے اللہ نے فرمایا **ان الذین امنوا** جو اللہ سے رشتہ قائم کرتے ہیں اسلام میں داخل ہو جاتے ہیں ایمان لے آتے ہیں اللہ کی جو صفتیں ہیں ان کو تسلیم کرتے ہیں۔ دل سے اسلام کے حقائق کو تسلیم کر لیتے ہیں ۔ اور اس کے بعد **والذین هاجروا** ایمان لانے کے بعد پھر وہ ہجرت والا کام ۔ دیکھو ہجرت کے معانی ہوتے ہیں مطلق چھوڑ دینا ملک کو چھوڑ دینا گھر بار کو چھوڑ دینا گناہوں کو چھوڑ دینا یہ سب ہجرت ہے کسی وقت وطن کو چھوڑنا ہجرت کسی وقت اپنے گھر والے والدین کر رشتے داروں کو چھوڑنا ہجرت ہے کسی وقت ہجرت کیا ہے؟ **المهاجر من هجر ما نهى الله عنه ورسوله** مہاجر کون ہے ۔ جو چھوڑ دے ہر اس چیز کو جس سے اللہ اور اس کے رسول نے منع کیا ہو تو پہلی بنیاد کیا ہوئی کہ جو ایمان لے آئے خدا سے طے کرلے ایمان اور اسلام کیا ہے؟ خدا سے عہد ہے کہ یا اللہ تو میرا رب ہے میں تیرا بندہ ہوں **انت ربی**

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وانا عبدک خدا سے یہ سودا کرے پھر اس کے بعد اس کی تجدید کیلئے پھر وہ بات کرے اور کام کیا کرے سب سے پہلے ناراضگی کے اسباب کو دور کر دے۔ کیونکہ اللہ ناراض کس سے ہوتا ہے ۔ دیکھیں دوست ناراض کب ہوتا ہے جب اس کا دل دکھے گا اب اللہ ناراض کب ہوتا ہے جب اس کی نافرمانی ہو گی تو اس لیے ایمان کے بعد سب سے اہم کام کیا ہے کہ کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے یہ خدشہ ہو کہ میرا دوست روٹھ جائے گا اللہ ناراض ہو جائے گا جب اللہ ناراض ہو گیا تو دوستی ٹوٹ جائے گی رشتہ ٹوٹ جائے گا پھر وہ اجنبی والی بات ہو جائے گی دیکھو میں اللہ کیلئے اجنبی سا بن جاونگا اور دوسرا Step یہ ہے کہ **ان الذین امنوا** جو ایمان لے آتے ہیں اسلام میں داخل ہوتے ہیں **والذین ھاجروا** پھر وہ ہجرت کرتے ہیں جیسا جیسا موقع ہوتا ہے ویسا ویسا کام کرتے ہیں والدین اگر اس کے دین میں اللہ کی دوستی میں مخل ہوتے ہیں تو والدین کو چھوڑ دیتا ہے اگر اس کا وطن اس کی برادری اس کا ماحول اس کے ایمان میں مخل ہوتا ہے اللہ کی دوستی کو خراب کرتا ہے وہ ان کو چھوڑ دیتا ہے تو ایمان لانے کے بعد دوسرا نمبر یہ ہے کہ وہ اللہ کو ناراض کرنے کہ تمام اسباب ختم کر دیتا ہے اس کے بعد **وجاھدوا فی سبیل اللہ** چونکہ پہلے نفرت دور ہو گی پھر محنت کرے گا تو وہ محنت قبول ہو گی دیکھو نا پہلے ہمیشہ پرہیز پھر علاج پہلے بدبو کو دور کرو پھر خوشبو کو لگاؤ تو خوشبو پھیلے گی اگر چوہا مرا پڑا رہے اور آپ اگربتیاں لگاتے رہیں تو نتیجہ کیا نکلے گا بدبو بڑھ جائے گی چھاجائے گی خوشبو بیکار جائے گی پہلے گندگی کو دور کرو پہلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غلاظت کو دور کر لو نفرت کے اسباب کو دور کر لو پھر کوشش کرو کہ اللہ سے دوستی کا جو تم نے دعویٰ کیا ہے ایمان کے تحت وہ پختہ ہو جائے اور وہ کیا ہے اللہ کی راہ میں محنت کرو جو چیز تمھاری ڈسپوزل پر ہے تمھارے قبضہ میں ہے تمھارے تسلط میں ہے ۔ اس کو اس انداز سے استعمال کرو کہ اللہ راضی ہو جائے والدین ہوں ان سے تعلق ہو اس اعتبار سے کہ اللہ کا حکم ہے اور اگر والدین اللہ کے حکم کے خلاف کوئی بات کہیں تو ابا جی سے صاف کہدو اباجی دنیا کی کوئی بات ہو گی تو میں آپکی بات کو کبھی رد نہیں کرونگا لیکن اگر آپ نے مجھے دین کے کسی کام سے روکا تو اللہ کا حق آپ سے زیادہ ہے میں آپکی بات بالکل نہیں مانوں گا یہی انداز بیوی کے ساتھ یہی انداز اولاد کے ساتھ کہ اللہ کو ناراض نہ کرے کسی چیز کا حصول کسی چیز سے محبت کسی چیز کو رکھنا یہ مومن کی شان سے بہت بعید ہے پھر اس کے علاوہ محنت کرنا نمازیں پڑھنا روزے رکھنا صدقہ خیرات کرنا خدا کے راہ میں قربانیاں دینا خواہ جانور کی قربانی دے یا اپنی جان کی قربانی دے مسلمان پہلے ایمان لاتے ہیں نفرت کے اسباب کو دور کرتے ہیں اور اس کے بعد خدا کی راہ میں محنت کرتے ہیں اور محنتوں میں سب سے بڑا کام کیا ہے جان کی قربانی دینا یہ آخری چیز ہے دیکھو جہاد یہ بھی ہے کہ آپ قلم سے اللہ کے دین کو پھیلائیں اور جو خدا کے دین کے باغی ہیں غدار ہیں دشمن ہیں ان سے جنگ لڑیں لیکن چونکہ اس میں جان کا خطرہ نہیں ہوتا قلم کا زور ہے چلتا رہتا ہے میرے جیسا بوڑھا بھی کر سکتا ہے جوان بھی کر سکتا ہے پھر اس کے بعد مال کا ہے مال خرچ کریں اللہ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

راہ میں مسجدیں بنوائیں کفر کو دور کریں بدعات کو دور کریں شرک اور ان چیزوں کو رد کریں تبلیغ کا کام کرتے چلے جائیں یہ بھی جہاد کی صورت ہے کہ زبان سے آپ جہاد کرتے ہیں لیکن سب سے بڑا جہاد وہ ہے جو ہاتھ سے کیا جائے تلوار سے کیا جائے گولی سے کیا جائے اور اپنی جان کو ہتھیلی پر رکھ کر پیش ہو جائے یہ آخری درجہ ہے **وجاھدوا فی سبیل اللہ** اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اپنی جان کو لیے لیے پھرتے ہیں اے اللہ میں کیا مال خرچ کروں یا کوئی اور چیز خرچ کروں میں تو اپنی جان بھی تجھے دینے کیلئے تیار ہوں یہ مجاہد کی شان ہے تو پھر فرمایا ۔ **اولئک یرجون رحمة اللہ** اس قسم کے آدمی اللہ کی رحمت کی امید رکھ سکتے ہیں لیکن ان تین درجوں میں اللہ نے جن کی بات بیان کی ہے فرمایا **اولئک یرجون رحمة اللہ** جب یہ دنیا سے جائیں گے مرکر ان کا حق ہے انکو حق پہنچتا ہے کہ خدا کی رحمت کے امیدوار ہوں کہ میرا اللہ دوست ہے میں نے اس سے دوستی لگائی تھی تمام ناراضگی کے اسباب دور کرتا رہتا تھا اس کو خوش کرنے کے راضی کرنے کے اسباب تلاش کرتا رہتا تھا حتیٰ کہ میں اپنی جان بھی دینے کیلئے تیار رہتا تھا وہ میرا ضرور دوست ہے اور وہ مجھ پر رحم کرے گا **اولئک یرجون رحمة اللہ** یہ لوگ اللہ کی رحمت کی امید کر سکتے ہیں اور اگر کوئی صرف نعرے لگائے نعرے ہی لگاتا رہے کرے کرائے کچھ بھی نہیں دین کا خیال کچھ بھی نہیں تو وہ پھر کون ہو گا احمق کسی سے کہے میں تیرا دوست ہوں اور چند دن کے بعد اسے پیسے کی ضرورت پڑ جائے تو جھنڈی دکھا دے اس کو ضرورت پڑ جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ یہ کام الجھ گیا تو میرے ساتھ چل تو کہہ دے کہ جی مجھے تو فرصت ہی نہیں تو وہ کیا کہے گا کہ یہ بڑا بے ایمان ہے پہلے یہ وعدہ کرتا تھا دوستی کا جب ضرورت پڑی تو بالکل جھنڈی دکھا دی. اس طرح سے جو کلمہ پڑھنے کے بعد **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** کہنے کے بعد پھر نہ خدا کی ناراضگی کی فکر کرتا ہے نہ خدا کی رضا کی نہ اس کے دل میں تڑپ ہے اور وہ اسلام کا دعویٰ کرتا ہے تو اسے کیا حق پہنچتا ہے کہ خدا کی رحمت کی امیدیں رکھے یہ جاہل لوگ کہ جی خدا بڑا غفور الرحیم ہے خدا بڑا غفورالرحیم ہے اللہ نے بتا دیا کہ پاگلو اگر تم میری رحمت کی امید رکھتے ہو تو میرے اصول کو سمجھ لو رحمت کی امید یہ لوگ کر سکتے ہیں جن کا ذکر میں نے اس آیت میں کیا۔ تو ہم چونکہ کچھ سیکھنے کیلئے آئیں ہیں اس لیے ہمیں اس کام کو جاری رکھنے کیلئے اپنے نفس کو دیکھنا چاہیے کہ ہم اپنے گناہوں کو چھوڑ دیں گناہ ایک داغ ہے جو سفید کپڑے پر لگ جاتا ہے اور اس کو داغ دار بنا دیتا ہے ہر ایک دیکھ کر اس سے نفرت کرتا ہے گناہ ایک پلیدی ہے جس سے آدمی کا ایمان خراب ہو جاتا ہے گناہ خدا سے جو محبت ہے اس کیلئے قینچی ہے جو خدا کی محبت کو کاٹ دیتا ہے آدمی خدا سے دور ہو جاتا ہے اس لیے مجاہد کے لیے بہت ضروری ہے بہت ضروری ہے کہ اپنے نفس کیطرف دیکھے اپنے کردار کو درست کرے سب سے پہلے اپنے عقیدے کو درست کرے کیونکہ جس کا عقیدہ درست نہیں اللہ اسکا کوئی عمل قبول نہیں کرتا اور عقیدے کے معنی کیا ہیں اللہ کی ذات جو اس کی شان ہے جو اس کا مقام ہے اس کو پہچان کر دل سے تسلیم کرے اللہ نے جو مقام

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نبیؑ کا رکھا ہے وہ مقام نبیؑ کو دے جو اماموں کا رکھا ہے عالموں کا رکھا ہے والدین کا رکھا ہے بزرگوں کا رکھا ہے ہر ایک کو اسکے مقام پر رکھے اور اگر وہ گیند کے کھیل کی طرح کہ کبھی وہ اوپر وہ نیچے کبھی وہ اوپر کبھی وہ نیچے کبھی اللہ اوپر رسول نیچے کبھی رسول اوپر اللہ نیچے کبھی امام اوپر رسول نیچے کبھی رسول اوپر امام نیچے کھیل کھیلتا رہے گا برباد ہوجائے گا اسکا عقیدہ ہی صحیح نہیں دیکھو ایمان کیسے کہتے ہیں ایمان کے معنی ہیں اس کو پہچان کر اسکے مقام کو دل سے تسلیم کر لو دیکھو اللہ کا مقام کیا ہے کہ وہ اللہ ہے یہ تسلیم کرنا دل سے یہ اللہ پر ایمان ہے اب پیغمبر پر ایمان کیا ہے کہ وہ خدا کی طرف سے پیغام لے کر آتا ہے۔ اور اللہ اسے یہ حق دیتا ہے کہ لوگو اس کی اطاعت کرو اس کی اتباع کرو جو کہے اس کے پیچھے چلو کوئی یہ درجہ امام کو دے دے تو اس نے نبیؑ کا شریک امام کو بنا دیا اللہ نے تو نبیؑ کو مقرر کیا تھا اس نے اس کے ساتھ دوسرے کو بھی مقرر کر دیا عقیدہ برباد ہو گیا دیکھو اب دنیا میں جنگیں کرنے والے جہاد کرنے والے بہت لوگ ہیں یہ سب آپ کے سامنے لگے ہوئے ہیں لیکن انھوں نے اس حقیقت کو نہیں جانا کہ ہم جو جان کا تحفہ دینے کیلئے اللہ کو آئے ہیں پہلے یہ تو دیکھ لیں کہ ہمارا عقیدہ صحیح ہے یا نہیں کیا اپنے اپنے مقصد کیلئے کافر جان نہیں دیتے کیا ہندو اپنے ملک کیلئے نہیں لڑتا کیا ہندو قومیت کیلئے نہیں لڑتا کیا سکھ کیا عیسائی مختلف مشن کے تحت مختلف مقاصد کے تحت اپنی جانیں قربان نہیں کرتے کیا ان کو ثواب ملے گا کیا اللہ ان سے راضی ہو جائے گا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تمھیں یہ دیکھنا چاہیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنی جان کا تحفہ پیش کرنے سے پہلے کہ میں اللہ سے صحیح تعلق پیدا کروں اور اپنے ایمان کو درست کروں اگر ایمان ہی درست نہیں تو اسلام کی بنیاد ہی درست نہیں دیکھو اسلام جو ہے اس کی مثال احادیث میں عمارت کے ساتھ دی گئی ہے **بنی الاسلام علی خمس** اسلام کی بنیاد جو ہے اس کے تعمیر پانچ چیزوں پر ہے سب سے پہلے عقیدہ **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** یہ عقیدہ ہے پھر نماز ۔ روزہ ۔ حج ۔ زکوٰۃ ساری کی ساری چیزیں اچھا اب ان پانچ چیزوں کو **بنی الاسلام علی خمس شھادۃ ان لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ** اب ان پانچ چیزوں کی سیٹنگ کیا ہے کہ چار چیزیں تو اوپر کھڑی رہ جاتی ہیں اور پہلی چیز جو ہے وہ نیچے زمین میں غائب ہو جاتی ہے دیکھو مکان کیسے بنتا ہے مکان جب بنتا ہے تو کیا ہوتا ہے چار دیواریں کھڑی کی جاتی ہیں ان چار دیواروں پر چھت پڑ جاتی ہے یہ چار دیواریں اور چھت کس چیز پر بیس کرتی ہیں یہ چھت اور دیواریں انہیں کونسی چیز اٹھاتی ہے بنیاد اور وہ بنیاد غائب ہے نظر نہیں آتی لیکن اسکا مضبوط ہونا لازمی ہے اس لئے عقیدہ کیا چیز ہے جو دل میں ہو عقیدہ عقد سے ہے یہ عقد نکاح عقد کے معنی کیا ہیں لینا۔ یہ قعود یا عقد دونوں کے تقریباً ایک سے ہیں جو چیز نیچے بیٹھ جائے اب قاعدے کو قاعدہ کیوں کہتے ہیں قاعدہ کیا ہوتا ہے جس میں الف ب پ ت ث لکھا ہوتا ہے اب بظاہر وہ کوئی چیز نہیں لیکن خواہ وہ BA پڑھ جائے MA پڑھ جائے بہت بڑا عالم بن جائے لیکن اس کے سارے علم کی بنیاد الف ب ت پر ہے جو اسنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شروع میں پڑھا اب وہ بخاری شریف اٹھائے پھرتا ہے قاعدے کو کوئی نہیں پوچھتا لیکن بنیاد علم بخاری اور دوسرے تمام علوم کی اس قاعدے پر ہے وہ قاعدہ جو نیچے بیٹھ گیا اسی طرح نماز روزہ حج زکوٰۃ اس کی بنیاد کس پر ہے **لا الہ الا للہ** پر جو نیچے تہہ میں چلا جاتا ہے اگر یہ صحیح نہیں یہ پختہ نہیں وزن اٹھانے کے قابل نہیں تو پھر کیا نماز ٹھہر سکتی ہے یہ کیریئر ہے اس نے وزن اٹھانا ہے نماز روزے کا حج کا زکوٰۃ کا اگر وہ عقیدہ ہی درست نہیں تو نماز اس پر بیس نہیں کر سکتی روزہ بیس نہیں کر سکتا یہی وجہ ہے کہ آجکل کے مسلمانوں کے اعمالوں کا ستیا ناس ہے اس دفعہ حج کرنے والے آپ نے پڑھا ہوگا غالباً ۲۰ لاکھ اس دفعہ حج کرنے والے تھے اور پھر حج کے موقع پر میدان عرفات میں جو وہاں کا حج کا امام ہوتا ہے وہ باقاعدہ خطبہ دیتا ہے پھر دعائیں ہوتی ہیں پاکستان کیلئے دعائیں ہوتی ہیں سعودی عرب کیلئے بھی دعائیں ہوتی ہیں اسرائیل کیلئے بد دعائیں ہوتی ہیں لیکن کبھی کوئی اثر نکلا ہے اسرائیل بھی ترقی کرتا جارہا ہے کفر بھی ترقی کرتا جارہا ہے اور مسلمان بیٹھا ہی جا رہا ہے گرتا ہی جارہا ہے ڈوبتا ہی جارہا ہے تو اس کے صاف معنی یہ ہیں کہ اللہ دعاؤں کو بالکل قبول کرتا ہی نہیں کیوں نہیں قبول کرتا کہ جو اصل چیز ہے وہ غائب ہے بہت سوں کا تو عقیدہ ہی درست نہیں اور باقی جو عقیدے کو تسلیم بھی کرتے ہیں ان کے اوپر کی تعمیر جو ہے وہ ٹھیک نہیں نمازیں ٹھیک نہیں روزے حج زکوٰۃ ٹھیک نہیں عمارت انکی ٹھیک نہیں کیونکہ جو صرف بنیادیں بھرے اور تعمیر نہ کرے جیسے کہ ہمارے ہاں کہ ماشاء اللہ اہلحدیث ہے داڑھی منڈواتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے لیکن ہے وہ بھی اہلحدیث اگرچہ وہ نمازیں نہیں پڑھتا لیکن ہے تو اہلحدیث اب اسکے معنی کیا ہوئے اسنے بنیاد بھر رکھی ہے دیواریں تعمیر نہیں کیں مکان کیسے بن جائے گا۔ اسلام تو تب تعمیر ہو گا جب نیچے بنیاد بھی ہو توحید کی اور اوپر نماز روزہ حج زکوٰۃ پورا سلسلہ قائم ہو جائے دوسری مثال جو قرآن مجید دیتا ہے اسلام کی وہ درخت کی ہے دیکھو درخت کا نقشہ کیا ہے درخت کی جڑیں نظر نہیں آتی جو ساری زمین میں پھیلی ہوئی ہیں ان جڑوں پر درخت کھڑا رہتا ہے اگر ان کو دیمک لگ جائے یا کچھ اور ہو جائے تو درخت کے جو باقی Parts میں اسکا تنا ہے اس کی ٹہنیاں ہیں اس کی چھوٹی چھوٹی جو اوپر کی لوازمات ہیں سارے کے سارا دھڑام سے درخت نیچے آ گرے گا **و مثل کلمة طيبة كشجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء** اب درخت کی سیٹنگ کیا ہے جڑیں اسکی بالکل صحیح ہوں اس کی کسی جڑ کو کاٹا نہ جائے کیونکہ اس کے سوکھ جانے کا خطرہ ہے پھر اس کے بعد اسکا تنا ہے جس پر یہ کھڑا ہے اس کو بالکل نہ چھیڑا جائے اگر اس کے اوپر سے چھلکا اتارنا شروع کر دیا جائے تو اس کے سوکھ جانے کا ڈر ہے پھر اس کے بعد اسکی ٹہنیاں ہیں ان کی حفاظت کی جائے انکو نہ کاٹا جائے پھر چھوٹی چھوٹی ٹہنیاں ہیں ان کو بھی نہ کاٹا جائے پتلی پتلی شاخیں ہیں انکو بھی نہ کاٹا جائے جو بے وقوف یہ کہدے جو جماعت اسلامی کا نقطہ نظر ہے یہ کہ جی داڑھی کا کیا ہے یہ تو فروعی سی چیز ہے اب تم سوچو کہ اسلام کا درخت اس قسم کا ہو جیسے جماعت اسلامی والے تصور پیش کرتے ہیں کہ جی یہ تو فروعی چیز ہے فروعی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معنی کیا ہے یہ تو ٹہنیاں ہیں یہ تو پتے ہیں پتوں کو اڑا دو کوئی حرج نہیں ٹہنیوں کو کاٹ دو کوئی حرج نہیں بس بڑی ٹہنیاں نہ کاٹو اس کا تنا نہ کاٹو اب آپ اندازہ کر لیجیے کہ درخت کھڑا ہو ٹہنیاں اسکی کاٹ دی جائیں پتیاں اس کی اڑا دی جائیں بڑے بڑے ٹہنے ہوں اور نیچے تنا ہو اس درخت کا حسن رہ جائے گا باقی۔ وہ درخت تو ٹنڈ کا ٹنڈ نظر آئے گا بہت اجڑا ہوا ویران سا بہت برا لگے گا تو لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ تو چھوٹا سا مسئلہ ہے کوئی بات نہیں رفع الیدین کرو نہ کرو آمین کہو نہ کہو داڑھی رکھو نہ رکھو یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں بھئی چھوٹی ہوں کچھ بھی ہوں درخت کی ایک ٹہنی کاٹ دی جائے تو درخت کا ایک حصہ تو گیا پھر دوسری کاٹ دی جائیں تو کچھ اور حصہ گیا اگر اس کی ٹہنیاں کاٹ دی جائیں اس کی پتیاں اڑا دی جائیں تو درخت تو ٹنڈ منڈ ہی نظر آئیگا کتنا بد صورت ہوگا تو اجڑا ہوا اسلام اللہ قبول کرتا ہی نہیں اللہ تو ایسے اسلام کو قبول کرتا ہے جو بڑا ھشاش بشاش ہو سر سبز ہو اللہ اسکو قبول کرتا ہے فرمایا کہ **من حسن اسلام المرء** اسلام کا بھی ایک حسن ہے ایک بیوٹی ہے اسکا بھی ایک جمال ہے **من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ** یعنی کسی کے اسلام کے حسن کو دیکھنا ہوا اس کے اندر کیا خوبی پائی جائے گی کہ وہ کبھی لا یعنی کام نہیں کرے گا کوئی بے فائدہ کام فضول خرچی فضول باتیں اسراف کرنا اور اس قسم کی شوخیاں اور اس قسم کے کام جن کا کوئی مقصد نہیں ہے مومن کو یہ چیزیں زیب نہیں دیتیں ان سے اسلام کا حسن جاتا رہے گا اور اسلام کا حسن تو بڑی اہم چیز ہے تو اس لیے میرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھائیو۔ اسلام کو ہمیں پورا کا پورا رکھنا چاہیے اس کی چھوٹی سے چھوٹی چیز جب ہمیں معلوم ہوجائے کہ اسلام کی ہے تو نہ اسکو توڑنا چاہیے نہ اس کو ویران کرنا چاہیے اگر کوئی یہ چاہے کہ میں داڑھی منڈواتا رہوں اگر کوئی یہ چاہے کہ میں گانے سنتا رہوں اگر کوئی یہ چاہے کہ میں سینما دیکھتا رہوں اور گندی سوسائٹی رکھوں اور پھر بھی اہلحدیث رہوں تو وہ بہت بڑا بے وقوف ہے اس کا اسلام اجڑ گیا اسکا اسلام تو ویران ہوگیا تو میں یہ باتیں آپ سے اس لئے کر رہا ہوں کہ آپ جس مشن پر آئے ہیں یہ بالکل آئیڈیل قسم کا بڑا مثالی کام ہے اس سے اونچا اور کوئی کام نہیں اس کی آخری حد جان ہے جس کو پیش کرنے کے لیے یہ مہم شروع کی تو اس لیے بہت ضروری ہے کہ ہم اپنی زندگی کو درست کریں اپنے اعمال کو صحیح کریں دیکھو اللہ کا معاملہ جیسے دو دوستوں کا ہوتا ہے اللہ کا معاملہ بڑا ہی نازک ہے اگر اللہ روٹھ جائے تو بہت جلدی روٹھ جاتا ہے اور اگر اللہ خوش ہوجائے تو بہت جلدی خوش ہو جاتا ہے اس لئے کبھی ہلکے سے ہلکے گناہ کے بارے میں یہ نہ کہیں کہ جی اسکی کیا پرواہ ہے ہو سکتا ہے اللہ اسی پر روٹھ جائے نیکی چھوٹی سے چھوٹی کو بھی ہلکا نہ جانیے ہوسکتا ہے اللہ آپکے ساتھ اسی پر راضی ہوجائے اور آپکی دوستی بڑھ جائے آپکو مزید توفیق دیتا چلا جائے حدیث میں آتا ہے کہ انسان بعض دفعہ اسے احساس ہی نہیں ہوتا خیال بھی نہیں ہوتا کوئی بے ہودہ بات کرلیتا ہے اتنا خدا سے دور ہو جاتا ہے اتنا دور ہو جاتا ہے گویا دوزخ میں جا گرا اسے خیال بھی نہیں اور ایسی حرکت وہ کر بیٹھا کہ گویا وہ دوزخ میں چلا گیا اسی طرح آدمی کسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موقع پر اچھی بات کہ بیٹھتا ہے حالانکہ اسکا کوئی خاص ارادہ بھی نہیں ہوتا تو اللہ کے قریب تر ہو جاتا ہے ۔

وما علینا الا البلاغ المبین

ماسٹر خالد آف گوجرانوالہ

کسی دوست نے کوئی سوال کرنا ہو تو وہ کر سکتا ہے

پروفیسر حافظ عبداللہ

ہاں بھئی کسی دوست نے کوئی بات پوچھنی ہو جو میں نے چند باتیں کیں ہیں ان کے بارے میں یا کوئی اور اس کے ذہن میں اسلام کے بارے میں خلش ہو تو بڑی خوشی سے ٹھنڈے دل سے پوچھیے میں انشاء اللہ جواب دونگا۔

سوال ۔ حافظ صاحب ٹریننگ کیلئے والدین اجازت نہ دیں تو ۔

جواب ۔ ٹریننگ کیلئے آجائے کیونکہ وہ فرض عین ہے دیکھو۔ ایک کام کے کرنے کے طریقے ہوتے ہیں یعنی کام بھی آپ نے کر لیا لیکن احسن طریقے سے بعض دفعہ بات بری ہوتی ہے لیکن اگر آدمی اس کو اچھے پیرائے میں کہہ دے تو اس میں حسن پیدا ہو جاتا ہے اور اگر غلط پیرائے میں کہہ دے تو اس کی جان کو بن جاتی ہے کہتے ہیں بادشاہ کو خواب آیا کہ میرے سارے دانت ٹوٹ گئے ہیں اسے بڑی فکر ہوئی اسنے تعبیریں بتانے والے بہت بڑے عالم کو بلایا اور پوچھا کہ مجھے یہ خواب آیا ہے اس کی کیا تعبیر ہے اس نے کہا کہ بادشاہ سلامت میری سمجھ میں تو یہ بات آرہی ہے کہ آپ کے رشتے دار سارے کے سارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپکی زندگی میں مرجائیں گے اسنے کہا اچھا پتہ نہیں یہ سچا نکلے یا نہ نکلے تو جو میرے سب گھر والوں کو مار رہا ہے تجھے کیوں نہ ٹھکانے لگاؤں وہ اس سے ناراض ہوگیا اور اس نے حکم دیا کہ اسے قتل کردو اب چونکہ فکر تو اس کو تھی کیونکہ یہ خواب بڑا عجیب تھا اس نے کسی دوسرے عالم کو بلایا بہت بڑا عالم تھا اسکو بلایا اور پوچھا کہ بھئی یہ خواب میں نے دیکھا ہے اس کی تعبیر کیا ہے اسنے کہا بادشاہ سلامت اسکی تعبیر یہ ہے اللہ تعالیٰ آپکو اتنی عمر دے گا اتنی عمر دے گا کہ آپکے خاندان میں کسی کی بھی اتنی عمر نہیں ہوگی وہ بڑا خوش ہوا حالانکہ معنی اسکے بھی یہی ہیں کہ سارے مرجائیں گے تو پھر بھی زندہ رہے گا۔ جو اس نے کہا جو دوسرے نے کہا کہ بات دونوں کی برابر ہے لیکن دوسرے نے ذرا عقل سے کام لیا اور سچ بات کہہ دی اور پہلے نے لٹھ ماری والا کام کردیا جب یہ فرض عین ہے آپ نے اسکو ادا کرنا ہے تو آپ احسن طریقے سے ادا کرلیں دیکھیے کسی اہم مقصد کیلئے جہاں اپنے نفس کا حصہ نہ ہو جھوٹ بولنے کی بھی اللہ اجازت دیتا ہے مثلاً خاوند بیوی کا معاملہ ۔ جنگ کا معاملہ ہے ۔ دوستوں میں صلح کروانے کا معاملہ ہے ان تین مقام پر اسلام جھوٹ بولنے کی اجازت دیتا ہے اب ہمارا ایک جاسوس فوجی کافروں کے ہاتھ لگ جاتا ہے وہ اس سے پوچھتے ہیں تمھاری فوج کہاں ہے تم نے اسلحہ کہاں رکھا ہے اگر وہ کہے جی جھوٹ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بولنا گناہ ہے اور سچ بولنا لازمی ہے وہ سچ سچ بتائے تو وہ مسلمانوں کا بیڑا غرق نہیں کرے گا تو اس کو کیا کرنا چاہئے کہ وہ بالکل جھوٹ بولے بات کچھ ہو بتائے کچھ کوئی ادھر کی لگائے کوئی اُدھر کی لگائے اپنی جان بھی بچانے کی کوشش کرئے اور انہیں بھی دھوکہ میں رکھے صحیح چیز بھی نہ بتائیں یہاں جھوٹ بولنا بالکل جائز ہے اسی طرح سے دو دوستوں میں ناراضگی کی صورت بن جائے ان میں صلح کروانی ہو تو آدمی جھوٹ بول کر صلح کروائے مثلاً اب وہ بولتے نہیں ہیں دونوں دوست دور دور رہتے ہیں وہ کسی ساتھی سے ملے ایک دوست سے تو اسے کہے کہ بھئی وہ تیرا دوست مجھے ملا تھا تجھے سلام کہ رہا تھا اورکہہ رہا تھا کہ وہ بات خوامخواہ ایسی ہوگئی تھی میری طرف سے اسکو سلام کہہ دینا حالانکہ اسنے بالکل نہیں کہا یہ جھوٹ بنا کر اسے کہتا ہے نیت اسکی یہ ہے کہ دونوں کے دل ٹھیک ہوجائیں اسکو یہ کہہ دیا اور دوسرے کو یہ کہا کہ وہ تجھے سلام کہہ رہا تھا اور کہ رہا تھا کہ مجھے توجب ملے میں اس سے معافی مانگ لونگا اب دونوں کے دل ٹھنڈے ہو جائیں گے جب وہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے آئیں گے فٹافٹ مل جائیں گے کوئی لمبی چوڑی بات ہی نہیں ہوگی اس جھوٹ کی اسلام اجازت دیتا ہے اسی طرح بیویوں کا معاملہ ہے ان میں ہر وقت تناؤ رہتا ہے ایک کہتی ہے کہ تو نے اس کو لازم کر لیا ہے اگر اس نے اس کو کوئی چیز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لا کر دی ہو تو ضرورت ہی نہیں کہ انکو کچھ بتائے کہو وہ تو فلاں نے چیز دی تھی میں نے اس کو پکڑا دی میں کچھ نہیں لایا اس قسم کی یا کوئی اور اب اوراسی طرح سے والدین بوڑھے ہو جائیں وہ کہیں بیوی پر ظلم کرنے کو کیونکہ طبیعت چڑچڑی ہو جاتی ہے اس کے ساتھ بدسلوکی کو کہیں کیونکہ قدرتی بات ہوتی ہے جو باپ کو اپنے بیٹے سے محبت ہوتی ہے وہ اپنی بہو سے (جو بیٹے کی بیوی ہوتی ہے) نہیں ہوتی بلکہ نفرت سی ہوتی ہے پھر عمر کا تقاضا کچھ دماغ بھی چل جاتا ہے اگر وہ الٹم پلٹم اس قسم کی باتیں کریں تو بیٹا باپ کو بھی خوش رکھے کہ ابا جی جیسے آپ کہیں گے ویسے ہی کرونگا اگر آپ طلاق کہیں گے تو طلاق دے دونگا اگر آپ پٹائی کہیں گے تو پٹائی کرونگا ابا جی جو آپ کہیں گے ویسا ہی کروں گا ادھر یوں کہتا رہے اور بیوی سے یوں کہتا رہے کہ دیکھ میرا باپ بوڑھا ہوگیا ہے اگر وہ ایسی بات کہے بھی تو اسکا برا بالکل نہیں منانا تو اس طرح سے کام چلاتا رہے تو یہ معاملہ جو ہے اس کو بھی اس انداز سے مصلحت سے طے کرئے کیونکہ یہ ٹرینگ لینا بھی ضروری ہے کبھی وقت آجائے گا جب کہ جہاد فرض عین ہوجائے گا دشمن پڑ جائے جیسا کہ خدا نخواستہ اب انڈیا کے ساتھ حالات پیدا ہورہے ہیں اب انڈیا پاکستان پر پڑ جائے تو لڑائی کرنا فرض عین ہو جائے تو اسی لیے ٹرینگ لینا ہر مسلمان کیلئے لازمی ہے ۔ تو اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیلئے کوئی نہ کوئی حیلہ کرے اچھا جی کسی اور دوست نے کوئی بات پوچھنی ہو تو پوچھے وگرنہ اپنا کھانا وغیرہ کھائیں۔

سوال۔ حافظ صاحب دو آدمی جماعت کروانا چاھتے ہیں تو امام کس طرف کھڑا ہو مقتدی کس طرف کھڑا ہو۔

جواب۔ امام جو ہے وہ بائیں طرف اور مقتدی دائیں طرف ہوگا حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھ کر تہجد پڑھنے لگ گئے تو حضرت عبد اللہ بن عباس جو اپنی خالہ کہ گھر سوئے ہوئے تھے کہا میں آج دیکھوں گا کہ حضور تہجد کیسی پڑھتے ہیں جب دیکھا کہ آپ تہجد پڑھ رہے ہیں تو وہ بھی اٹھ کر وضو کر کے شامل ہوگئے آپکے بائیں طرف آکر کھڑے ہوگئے آپ نے ان کو اپنی دائیں طرف کر لیا اور خود بائیں طرف رہے جب دو آدمی جماعت کروائیں تو امام بائیں طرف ہوتا ہے مقتدی جو ہے وہ دائیں طرف ہوتا ہے اور برابر برابر کھڑے ہونا چاہیئے حنفیوں کی طرح سے نہیں کہ مقتدی ایک قدم پیچھے کھڑا ہو اور امام ایک قدم آگے ہو دونوں قدم سے قدم ملاکر ایک سطر بنا کر کھڑے ہوں۔

سوال۔ اسکی دلیل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب ۔ حضرت عبداللہ بن عباس کا عمل کیونکہ پیچھے ہونے کی صورت وہی ہے کہ دو آدمی ہونگے تو پیچھے ہونگے یعنی اگر ایک آدمی نماز پڑھتا ہے تو اس کو برابر میں کھڑا کرتے ہیں اور اگر دو ہوں مثلاً ایک برابر کھڑا تھا ایک تیسرا آکر کھڑا ہوگیا بائیں طرف یا دائیں طرف تو ان دونوں کو پیچھے ہٹا دیا جائے اور امام آگے ہو جائے ۔

سوال ۔ حافظ صاحب آپنے ارشاد فرمایا کہ ابھی ٹریننگ فرض عین ہے یہ جہاد فرض عین نہیں ہے ؟

جواب ۔ دیکھئے جی جہاد جو ہے وہ فرض عین کب ہوتا ہے جہاد فرض عین تب ہوتا ہے کہ جب دشمن پڑ جائے اور ہر ایک کو یہ خطرہ لاحق ہو کہ اب ہمارے ملک کو ہمارے گھر بار کو خطرہ ہے تو ہر مرد کیا عورتیں کیا سارے کے سارے دفاع میں لڑائی میں شامل ہو جائیں گے اور اگر جنگ ہوتی ہے تو جیسا کے آپ کو معلوم ہی ہے رسول اللہؐ کے دور میں آپ کے بعد خلافت راشدہ کے دور میں جتنی بھی جنگیں ہوئیں ہیں جہاد کا سلسلہ تھا اور بہت اعلیٰ جہاد تھا تو صحابہ مدینے میں بھی رہتے تھے مکے میں بھی رہتے تھے اور آگے فوجیں جاکر لڑائی بھی کرتی تھیں اور جب ادھر سے خط آتے اور حضرت عمرؓ کے پاس سے فوجی امداد چاہتے کہ آدمی بھیجو وہ خط لکھتے کبھی مکے والوں کو کبھی مدینے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والوں کو کبھی کسی قبیلے کو کبھی کسی قبیلے کو کہ بھئی آدمی بھجواؤ ادھر ضرورت ہے اس کے باوجود لوگ پیچھے رہتے اگر فرض عین ہوتا تو سارا مدینہ بھی خالی ہوتا سارا مکہ بھی خالی ہوتا سارا عرب اٹھ کر روم کی سرحدوں میں جا کر بیٹھ جاتا حالانکہ ایسا کبھی نہیں ہوا۔

سوال ۔ تبوک میں ؟

جواب ۔ تبوک میں وہ ایک صورت تھی خاص ۔ کہ رسول اللہؐ کو یہ اطلاع ملی تھی کہ رومی مدینے پر حملہ کرنے والے ہیں تو نبیؐ نے یہ بہتر سمجھا کہ پیشتر اس کے وہ آکر ہم پر حملہ کریں ہم ان کے ملک پر جا کر(یعنی وہ کہتے ہیں نا کہ Ofence is the Best Defence) حملہ کر دیں چنانچہ دور جانا تھا ان کی تعداد بہت زیادہ تھی وہ زیادہ طاقت والے تھے اس لیے آپ نے اعلان کروا دیا تھا کہ سب ہی جہاد میں حصہ لیں تو نبیؐ کے اس اعلان کی وجہ سے اس وقت اسکی اہمیت زیادہ تھی اس کے باوجود آپ نے مدینے میں لوگوں کو چھوڑا حضرت علیؓ کو اپنا خلیفہ بنایا حضرت عبداللہ بن مکتوم کو آپ نے مختلف موقعوں پہ مدینے میں اپنا خلیفہ بنایا کہ تم میرے بعد مدینے مین رہنا اور یہ کام کرنا اور اس طرح سے کرنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال ۔ (ذکی الرحمن امیر معسکر طیبہ افغانستان) غزوہ خندق میں کونسی صورت تھی ۔

جواب ۔ (حافظ عبد اللہؒ بہاولپوری) غزوہ خندق دیکھیے چونکہ کافر جو تھے وہ مدینے پر چڑھ آئے تھے مدینے کا محاصرہ ہوگیا تھا **اذجاؤ کم من فوقکم ومن اسفل منکم** جبکہ وہ تمھاری اوپر کی جانب سے بھی آگئے تھے اور نچلی جانب سے بھی آگئے تھے اور انہوں نے محاصرہ کر لیا تھا تو اس وقت پھر امیر جیسے حکم دے گا جب امیر ہو تو امیر پھر جیسے حکم دے ویسے کام ہوتا ہے کہ سب نکلو تو سب نکلیں گے اور اگر وہ کہے کہ اتنے نکلو تو وہ اتنے نکلیں پھر اسکے تحت ہے چنانچہ آپ نے ایسا ہی کیا خندق کھود لی گئی اور سارے مدینے کے صحابہ خندق کے اندر تھے جب کافروں نے خندق کو پھاندنا چاہا تو پھر آپ نے کہا کہ انکو روکو چنانچہ حضرت علیؓ آگے بڑھے حضرت طلحہؓ زبیرؓ آگے بڑھے اور جو خندق کو پار کرنا چاہتے تھے ۔ ان کو قتل کیا ۔

سوال ۔ (ذکی الرحمان لکھوی امیر لشکر طیبہ) یہ جہاد فرض عین تھا یا فرض کفایہ تھا اس وقت ۔

جواب ۔ (حافظ عبد اللہ بہاولپوریؒ) یعنی فرض عین کی بات تب ہوگی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب نبیؐ نے یہ کہا ہوتا کہ سارے باہر نکل آؤ وہ تو سارے گھر میں تھے اور انکو Alert کر رکھا تھا کہ دشمن باہر ہے خندق ہم نے کھود لی ہے وہ اندر آ نہیں سکتے جو آئیں گے ان کیلئے آپ ایک ایک دو دو تین تین کو بھیجتے تھے ویسے ریڈی سب کو کیا ہوا تھا لیکن نکلا کوئی بھی نہیں تھا کہ خندق پار کر کے کسی میدان میں لڑائی کریں۔

سوال۔(ذکی الرحمن لکھوی امیر معسکر طیبہ افغانستان) آپ نے جو فرمایا ہے کہ جب ملک پر حملہ کرے تو پھر اس وقت ۔۔۔۔

جواب ۔(حافظ عبد اللہؒ) ہاں جب حملہ ملک کے اوپر ہو جائے شہر کے اوپر ہو جائے تو پھر دیکھا یہی جائے گا کہ امیر کس طرح سے لڑاتا ہے فرض عین ہو جائے گا اور فرض عین کی صورت کیا ہوگی کہ تیار ہو جاؤ ہر آدمی لڑنے کیلئے تیار ہو جائے لیکن حرکت کب کرے گا جب امیر حکم دے گا۔

سوال ۔(ذکی الرحمان لکھوی امیر معکسر طیبہ افغانستان) اس کا ثبوت کیا ہے قرآن و سنت سے ۔

جواب ۔ (عبد اللہ بہاولپوریؒ) (حالات و واقعات) جنگ خندق کی جو صبیؒ نے مثال دی اور جنگ احد میں دیکھ لیں جنگ احد میں لڑائی جو ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ آدمی لیکر باہر نکلے تھے مدینے میں بھی کچھ لوگ باقی موجود تھے جب امیر لڑائی لڑ رہا ہو اور لڑائی جو ہے شہر کے اندر ہو یا بالکل حدود میں ہو تو پھر امیر کا حکم جو ہے فرض عین ہے سب کو نکالے آدمیوں کو نکالے مردوں کو نکالے عورتوں کو نکالے جو وہ کرے گا وہ ہوگا اور ایسا جیسا جنگ یرموک میں تھا کہ جنگ یرموک میں مسلمان باہر ہیں باہر لڑائی ہو رہی ہے دشمنوں کا زور ہوگا تو عورتیں بھی لڑائی میں کود پڑیں مسلمان مرد بھی لڑائی میں کود پڑے وہاں فرض عین کی ادائیگی کی یہ صورت تھی۔

سوال۔(نعیم کماندان معسکر طیبہ افغانستان) حافظ صاحب اسکا مطلب یہ ہے کہ اگر اب جبکہ خلافت قائم نہیں ہے تو جو لوگ کام کر رہے ہیں وہ اس چیز کو محسوس کرتے ہیں کہ لوگوں کی ضرورت ہے تو وہ جو امیر ہے وہ اعلان کرتا ہے کہ لوگو آؤ تیاری کرو اور اللہ کے راستے میں جہاد کرو اس کی کیا صورت ہوگی۔

جواب۔(پروفیسر عبد اللہ بہاولپوریؒ) تو اس کے لیے یہی ہوگا نا کہ وہ ان کی ٹریننگ کا انتظام کرئے اور مہمیں بھیجتا رہے جتنے آدمیوں کی ضرورت ہو کوئی آدمی انکار نہیں کر سکے گا وہ مہمیں بھیجتا رہے لڑائی کے لیے کہ وہ جا کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہاں لڑتے رہیں سب کو بھیجے آدھوں کو بھیجے جس حساب سے وہ بھیجے گا وہ فرض عین ہوگا اس کا حکم اس وقت جو ہے وہ فرض عین کی حثیت سے جاری ہوگا۔

سوال (نعیم کماندان معسکر طیبہ افغانستان) وہ امیر تو پاکستان کے تمام لوگوں کو کہہ رہا ہے کہ آؤ جہاد کیلئے نکلو تیاری کرو اس کے بعد میں تم کو آگے بھیجونگا اگر وہ یہاں آئیں گے ہی نہیں فرض عین ہوگا نہیں امیر تو پابند کر رہا ہے۔

جواب۔ (حافظ عبد اللہ صاحبؒ) نہیں فرض عین تو ہے نہ آئیں گے تو وہ کوتاہی کرنے والے گناہ گار ہیں میں نے وہی تو بات کہی اور ہمارے ملک میں تو امیر ہے ہی نہیں یہ تو ہمارا اپنا ایمان کا جذبہ ہے کہ ہم یہ محسوس کریں کہ ایک طرف روس ہمارا دشمن ہے دوسری طرف انڈیا ہمارا دشمن ہے تیسری طرف اسرائیل ہمارا دشمن ہے امریکہ ہمارا دشمن ہے یہ سارے ہمارے دشمن ہیں اسرائیل کا بچہ بچہ ٹریننگ لے رہا ہے ترکی کو دیکھ لو جو بڑا ہی ایک بے دین سا ملک ہے تو وہاں ملٹری ٹریننگ لازمی ہے اسی طرح سے ہماری حکومت اگر یہ کام نہیں کرتی تو ہماری حکومت تو کافروں سے بھی زیادہ بڑی کفر کی حکومت ہے ہمیں اپنے اہلحدیث نوجوانوں کو یہ کہنا چاہیے کہ ٹریننگ لینا تم پر فرض عین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اب چلو دس دن کے بعد چلو مہینے کے بعد چلو اپنے ابا جی کو راضی کرلو ٹھہر کر راضی کر لو اگر وہ نہ راضی ہوں تو کوئی حیلہ بہانہ کرو ٹریننگ لینا ہر اہلحدیث نوجوان پر فرض ہے حکومت تو ہے ہی نہیں اسلامی ۔اب تو جماعتیں جو ہیں وہ حکومت کے قائم مقام ہیں ۔

سوال (کشمیر میں جو حالات ہیں ۔)

جواب!دیکھیں کشمیر میں مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے اس میں ہماری ہمدردیاں بھی ہونی چاہیں ہمارا جنگ میں حصہ بھی ہونا چاہیے مالی اعتبار سے بھی جانی اعتبار سے بھی جتنا ہم کر سکیں لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ ہم یہ کہدیں کہ سارے پاکستان کے مسلمانوں پر فرض عین ہے فرض عین کے معنی یہ ہونگے کہ سارے چلیں یہ ہو جائے گا کہ ان ہندوؤں کا مقابلہ کرنا اس کا احساس تمھارے دل میں ہونا یہ فرض عین ہے جو پیسے دے سکتے ہیں وہ پیسے دیں جو آدمی اپنے نوجوانوں کو دے سکتے ہیں وہ نوجوانوں کو دیں جو جتنا حصہ لے سکتے ہیں وہ لیں اور اگر وہ ٹس سے مس نہیں ہوتے تو گویا وہ فرض عین کے تارک ہیں دیکھو جب ملک علیحدہ علیحدہ ہوں تو پھر یہ ہے کہ ایک دوسرے ملک کے لیے اب آپ اندازہ کریں کہ ضیاء کا دور تھا تو آپکو کھلی چھٹ تھی کہ آپ آئیں جائیں ٹریننگ لیں اسلحہ لیں سارا کچھ کریں اور اب دیکھ لو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا حال ہے ہم آج آئے دوسری چوکی پر ہمیں روک لیا بھئی کہاں جا رہے ہو تو ہم نے کہا کہ تبلیغ کے لیے جا رہے ہیں انھوں نے کہا کہ تبلیغ والے تو تم نظر نہیں آتے گاڑی کو ادھر کھڑا کر دیا ان کو اندر لے گئے کافی دیر تک ان سے باتیں کرتے کراتے رہے پھر بالآخر انھوں نے چھوڑ دیا کہ چلو اور بھی لوگ جا رہے ہیں اور اسلحہ کی تلاشی جگہ جگہ گاڑی کو چیک کرتے ہیں یہ سارا کچھ ہو رہا ہے تو جب حکومتیں اس قسم کی ہو جائیں تو سب کے لئے کیسے ممکن ہے کہ لوگ لڑائی کیلئے نکل جائیں اور پھر یہ بات بھی یاد رکھیں اصولی طور پر ہمارے بعض مولوی جو فتویٰ دے دیتے ہیں فرض عین ہے ہمیشہ فرض عین کا فتوی لگانے سے پہلے جس پر آپ وہ چیز فرض عین لگا رہے ہیں اس کی اہلیت کو دیکھیں مثلاً میں ہوں نماز تو مجھ پر فرض ہے لیکن کوئی کہے جی کہ لڑنے جاؤ لڑنا تو مجھ پر فرض نہیں ہوگا کیونکہ میں ہل بھی نہیں سکتا اب مجھ پر فرض کیا ہوگا میں دعا کروں مجھ پر فرض یہ ہوگا کہ پیسہ ہو تو میں پیسہ دوں مجھ پر فرض یہ ہوگا کہ میں جس طریقے سے امداد کر سکتا ہوں میں امداد کروں فرض عین قرار دینے کیلئے جس پر آپ فرض کو لاگو کر رہے ہیں لیکن اس کی اہلیت کو دیکھیں اب دیکھو بچہ پر نماز فرض عین ہے لیکن کس پر جب بالغ ہو جائے بچہ نا بالغ ہو تو آپ کہیں جی اس پر بھی نماز فرض عین کہاں سے ہو جائے گی جب ہم کفر کی حکومت میں بستے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور کفر کی حکومت کی اتنی پابندیاں ہیں ایسی حدود و قیود ہیں کہ ہم اسلحہ لیکر نہ یہاں رکھ سکتے ہیں نہ لیکر جاسکتے ہیں پیسے بھی لیکر جائیں تو تلاشی ہے ہر جگہ چیکنگ ہے اتنی رکاوٹیں ہیں زیادہ جس کی کوئی حد نہیں ہے تو ہم کیسے کہہ دیں کہ جی تم سب پر یہ فرض عین ہے تو اس سلسلے میں آدمی کو ضرور سوچنا چاہیے حقیقت پسندانہ انداز کے ساتھ۔

سوال۔ (نعیم کمانڈان معسکر طیبہ افغانستان) اس کا مطلب یہ ہے کہ حافظ صاحبؒ طاغوت جو پابندیاں لگا رہا ہے ہمارے اوپر۔ فرض کو ادا کرنے کیلئے۔ اس کی فرمانبرداری کرنی چاہیئے نہ کہ اس کے خلاف اٹھنا چاہیئے۔

جواب (حافظ محمد عبد اللہؒ) ارے میں کہتا ہوں فرمانبرداری کرو میں تو کہتاہوں کے بے نظیر کو قتل کردو تم کہتے ہو کہ فرمانبرداری کرو۔

سوال۔(نعیم کماندان) آپ پہلے توخود روک رہے ہیں۔

جواب۔(حافظ عبداللہؒ) میں تو کہتا ہوں جب وہ روک رہے ہیں دیکھیں ایک منٹ کیلئے سوچ کر بتلایئے دیکھیں چیز کو سمجھنے کی کوشش کیا کرتے ہیں فٹافٹ نہیں کرتے آپ اندازہ کریں رسول اللہؐ۔ صحابہؓ۔ ان کا خدا پر ایمان تھا یا نہیں خدا انکا دوست تھا یا نہیں خدا ان کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا لیکن تیرا سالہ مکی زندگی میں اللہ یہی کہتا رہا **کفوا اید یکم** ہاتھوں کو روکو لڑائی بالکل نہیں کرنی کیوں ؟ خدا کمزور تھا اس وقت یا نبیؐ کا معاذ اللہ ثم معاذ اللہ ایمان کمزور تھا خدا کیوں کہتا تھا مکی زندگی میں **کفوا اید یکم** لڑائی بالکل نہیں کرنی اور پھر قرآن اعلان کرتا ہے **اذن للذین یقاتلوں بانھم ظلموا** اب ان کو میں اجازت دے رہا ہو کہ تم جہاد شروع کردو اب ہم یہ نہیں کہتے کہ بے نظیر پابندیاں لگاتی ہے کہ ہم اس کی پابندیوں کی اطاعت کریں ہم کہتے ہیں کہ تم چوری نکلو کسی طرح سے نکلو جو تم کام کر سکتے ہو کرو اور بے نظیر جیسے فتنے کو راستے سے ہٹانے کی کوشش کرو جو ہم پر غلط اور ناجائز پابندیاں لگا رہی ہے لیکن اس کے معنی یہ بھی نہیں ہیں کہ ان حالات میں ہم یہ کہدیں کہ اگر ہم کچھ نہیں کر سکتے اپنی مجبوریوں کے تحت تو ہم بے نظیر کی اطاعت کرتے ہیں یہ بات کہنا بھی صحیح نہیں ۔

سوال ۔ (نعیم کماندان معسکر طیبہ افغانستان) حافظ صاحب یہ بات تو ہے ہی نہیں کہ ہم کر کچھ نہیں سکتے آخر اللہ کے فضل سے بے نظیر کے سب کچھ کرنے کے باوجود سید احمد شہید کے دور میں انگریز کی پابندیوں کے باوجود سید احمد شہیدؒ کہاں سے چلے اور کہاں پہنچے مجاہد کا راستہ تو کبھی نہیں رکتا اللہ تو کہتا ہے کہ میرے رستے میں نکلو میں تمام رستے کھولو نگا۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب۔ (عبداللہ بہاولپوریؒ) میں عرض کرتا ہوں کہ دیکھیے بات کو سوچیں میں نے آپکو پہلے یہی تو بات کی ہے کہ اللہ تیرا سالہ مکی دور میں کیوں روکتا رہا کہ لڑائی نہ کرنا کون کمزور تھا یعنی اسلام ہمیشہ جس کام میں امکانات ہوں اجازت دیتا ہے جس میں امکانات نہیں ہیں خدا وہاں روکتا ہے کہ ابھی تم اس کے اہل نہیں ہو صبر کرو جب موقع آئے گا تم کام کرنا اور پھر آپکا یہ کہنا کہ جی مجاہد کا رستہ تو کوئی نہیں روکتا شاہ اسماعیل شہیدؒ کا دور جو ہے وہ اور دور تھا اس میں ہوائی جہازوں کی بمبارمنٹ نہیں تھی آپکو پتہ ہے شام میں کیا ہوا ہے حافظ الاسد جو ایک بہت بڑا غالی شیعہ ہے جس نے اہلسنت کا قتل عام کیا ہے وہاں حلب کے علاقے میں اہلسنت نے اس کے خلاف بغاوت کر دی شامی لوگ بہت لڑنے والے اور حدیث میں آتا ہے جب شام میں خیر نہیں ہوگی پھر کہیں بھی دنیا میں خیر نہیں ہوگی یعنی اس قدر رسول اللہؐ نے شام کا مقام اور اس کی اہمیت بیان فرمائی ہے لیکن دیکھئے وہاں کیا ہوا ہے ہم تو کچھ بھی نہیں ہیں وہ لوگ ٹرینڈ تھے ۔ اور وہ لوگ منظم تھے اور اچھے خاصے علاقے پر ان کا تسلط تھا اس خبیث حافظ الاسد نے نیپام بموں سے ایسی بمبارمنٹ کی کہ وہاں ہل چلا دیا وہاں ایک بچہ تک نہیں چھوڑا تو ایسے حالات میں خدا کب حکم دیتا ہے کہ تم بغاوت کرو اور اس انداز سے کہ تم ملیا میٹ ہو جاؤ اور کامیابی کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی امکان ہی نہ ہو اب آپ اندازہ کریں ہمیں سب سے پہلے بے نظیر سے جہاد کرنا چاہیے تا کہ اسکو صاف کر کے ہم افغانستان پہنچ سکیں کشمیر پہنچ سکیں لیکن آپ تھوڑی سی حرکت کر کے دیکھیں چیکے سے اسکا ہوائی جہاز آئے گا اور جہاں ہم ۱۰۰۰ یا ۵۰۰ نوجوان ہونگے سب کو بھون دے گا ابھی وہ علاقے تو پہاڑی ہیں لڑائی کو جاری رکھ سکتے ہیں ہم پاکستانی تو میدانی علاقے میں رہتے ہیں ایک دن حکومت سے لڑائی نہیں لڑ سکتے۔

(ذکی الرحمان لکھوی امیر معسکر طیبہ افغانستان) حافظ صاحب آپ نے شام کی مثال دی ہے کہ ادھر مسلمانوں کو پسپا کر دیا گیا تھا۔

(حافظ عبد اللہ) پسپا نہیں کر دیا گیا بلکہ ختم کر دیا گیا تھا۔

(ذکی الرحمان) چلو ختم کر دیا گیا تھا یہ افغانستان آپکے قریب ہے اس کی مثال آپکو نہیں آرہی کہ پورا ایک روس ہے جو سپر پاور ہے شام تو پھر بھی کچھ نہیں ہے اس کو چند نہتے مسلمانوں نے جو جاہل بھی ہیں ادھر جو مسلمان تھے شام کے وہ تو ٹریننگ یافتہ بھی تھے یہ تو ٹریننگ یافتہ بھی نہیں ہیں انھوں نے ان کو بھگا دیا پوری دنیا کے تصور میں بھی نہیں تھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(حافظ عبد اللہ) دیکھئے میں عرض کروں ہمیشہ جذبات سے بات کرنے میں ایک چیز سمجھ نہیں آتی بندے کو حقیقت پسندانہ نگاہ سے سوچنا چاہیے یہ دیکھے جس وقت افغانستان کے لوگوں سے لڑائی لڑنے کے لیے روس اٹھا تھا تو آپ کو پتہ ہے اسی وقت امریکہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

(ذکی الرحمان لکھوی) دو سال کے بعد امریکہ اٹھا تھا۔

(حافظ عبد اللہ) ایک منٹ ٹھہریے بات تو سنیئے اب آپ سب مانتے ہیں کہ افغانستان میں مجاہدین کی سائیڈ کمزور ہے کہ نہیں؟ ان سے چوکیاں چھینی ہیں آگے قدم بڑھنے رک گئے ہیں اور وہ بچارے پسپا تو ہورہے ہیں بیٹھے ہوئے ہیں ان میں وہ طاقت نہیں کیوں؟

(ذکی الرحمان لکھوی) ہم تو نہیں مانتے۔

(حافظ محمد عبداللہ) یہ بھلا نہ ماننے والی بات ہے کسی سے پوچھ لیں۔

(ذکی الرحمان) کسی مجاہد سے جا کر پوچھ لیں کہ کون ــــــــ

(حافظ عبداللہ) بھئی جو وہاں سے آئیں ہیں انھوں نے ہمیں بتایا ہے اچھا اب آپ ایسے دیکھ لیجئے گا کہ جلال آباد پر کب سے مہم شروع ہے جلال آباد پر کابل پربات کیا ہے پہلے امریکہ کا Intrest تھا اور ادھر ضیاء کو خدا نے کھڑا کیا ہوا تھا ایک پوری پاکستان کی حکومت آگے تھی اور جنگ ضیاء لڑ رہا تھا افغانستان کے مہاجرین نہیں لڑ رہے تھے اسلحہ آتا تھا۔ پالیسی چلتی تھی ضیاء کی۔اور اب وہ دونوں چیزوں سے محروم ہوگئے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذکی الرحمان نائب امیر لشکر طیبہ عسکری ونگ مرکز الدعوۃ والارشاد پاکستان

یہ تو روسی کیمونسٹوں کا ذہن ہے جو آپ بیان کر رہے ہیں۔

(ڈاکٹر منظور کمانڈر لشکر طیبہ جموں و کشمیر۔) مولانا یہ آپ زیادتی کررہیں آپ جلال آباد کے محاذ پر جائیں اور وہاں جاکر دیکھیں۔

(ذکی الرحمان) بالکل زیادتی کررہے ہیں۔

(ڈاکٹر منظور کمانڈر لشکر طیبہ) آپ جلال آباد جا کر دیکھیں کہ امریکہ لڑ رہا تھا یا مجاہدین لڑ رہے تھے آپ بھی یہ بات ــــــــ

(حافظ عبداللہؒ) میں اسلحہ کی بات کر رہا تھا۔

(ڈاکٹر منظور کمانڈر لشکر طیبہ) ٹھہریے ٹھہریے ایک منٹ ٹھہرو یار کیا ہے بات کرنے دو۔

(حافظ عبد اللہؒ) جی بات کریں روکیے نہیں۔

(ڈاکٹر منظور کمانڈر) یہ وجہ نہیں کہ جلال آباد کیوں نہیں فتح ہورہا یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امریکہ کے اسلحہ کی بات نہیں وجہ یہ ہے کہ جو مجاہدین ہیں ان کے بوڑھے والدین انکے بچے اور عورتیں جلال آباد میں ہیں اس لئے وہاں بمباری نہیں ہو سکتی ۔

(حافظ عبد اللہ) نہیں میری بات سنیئے ۔

(ڈاکٹر منظور) یہ آپ سخت زیادتی کر رہے ہیں مجاہدین پر ۔

(حافظ عبداللہ) میری بات سنیئے میں اور بات کر رہا ہوں توجہ سے سنیئے بات ساری جو ہے وہ یہ کہ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ امریکہ فی الواقع لڑ رہا تھا امریکہ کا اسلحہ اتنا تھا کہ بہت کھل کر مجاہدین جہاد کرتے تھے ۔

(ڈاکٹر منظور) یہ تو پھر وہی بات ہوئی ۔

(حافظ عبداللہ) لیکن اب وہ حالات نہیں ہیں یہ ایک ایسی حقیقت ہے اس سے کون انکار کر سکتا ہے کہ ضیاء کے ختم ہوجانے کے بعد اب افغانستان میں مجاہدین کی وہ پوزیشن ہے ؟

(ڈاکٹر منظور) اب بھی وہی حالات ہیں اور یہ چوکیاں گئیں ہیں اس وجہ سے نہیں ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(حافظ عبداللہؒ) بس پھر آپ اتنے زبردست ہیں تو میں کچھ نہیں کہہ سکتا بھئی میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

(نعیم کمانڈر) حافظ صاحب اصل میں جو بات ہے وہ یہ کہ جلال آباد کے محاذ کی ایک خاص صورت ہے جو اہلحدیثوں کیلئے اس وقت آپ شیخ جمیل الرحمان سے گفتگو کر کے یا عربیوں کے جو امیر ہیں ابو عبداللہ مکی ان کے ساتھ گفتگو کر کے آپ اس نتیجے پر پہنچ جائیں گے کہ اس کے کیا حالات ہیں کیوں یہ فتح نہیں ہو رہا اس کا خاص مقصد ہے اس پر حملہ کیا ہی نہیں گیا یہ کوئی اتنی بڑی بات نہیں ہے کہ جلال آباد کا محاذ فتح نہ ہو لیکن اھلحدیثوں کیلئے فتح کرنا اس وقت اس صوبے (کنہڑ) کے لئے اچھا نہیں ہے۔

(حافظ عبداللہؒ) چلو ٹھیک ہے اچھا جی آپ فرمائیے آپ کیا کہہ رہے ہیں

(ماسٹر خالد صاحب گوجرانوالہ) حافظ صاحب جنگ بدر میں کتنا اسلحہ تھا ہمارے پاس۔

(حافظ عبداللہؒ) جی ؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ماسٹر خالد صاحب اب تو امریکہ کا اسلحہ تھا نا جو ہم نے لڑا ہے تو جنگ بدر میں کس کا اسلحہ تھا

(حافظ عبد اللہؒ) میں عرض کرتا ہوں میں بتاتا ہوں کہ مکی زندگی میں اللہ نے ابھی کوئی اسلحہ تیار نہیں کیا تھا جو روکتا تھا مکے کی تیرہ سالہ زندگی میں جو اللہ قرآن میں کہتا ہے **الم تر الی الذین قیل لھم کفوا ایدیکم** ان سے کہا جاتا تھا کہ ہاتھوں کو روکو لڑائی نہیں کرنا۔ کیا اللہ نے ابھی اسلحہ تیار نہیں کیا تھا جو روکتا تھا اور پھر مدینے میں جا کر خدا ان سے کہتا ہے **اذن للذین** اب تمھیں اجازت ہے لڑائی شروع کر دو بھئی بات کو سوچ کر سمجھ کر آپ کریں تو یہ معلوم ہو جائے گا کہ ٹھیک ہے کہ اسلحہ اس وقت تھوڑا تھا لیکن ۳۱۳ مسلمان لڑائی کیلئے میدان میں موجود تھے ادھر سے کافر تھے تعداد بھی ان کی زیادہ تھی اسلحہ بھی انکا زیادہ تھا سب کچھ تھا لیکن مسلمان اس پوزیشن میں تھے کہ لڑائی لڑ سکیں اس سے پہلے عبد اللہ بن جحش کی مہم کامیابی حاصل کر چکی تھی مسلمان مدینے والے اور مکے کے کافر تیار تھے جنگ کا سلسلہ چل رہا تھا جب جنگ چل جائے شروع ہو جائے پھر اسلحہ کم ہو زیادہ ہو اللہ کی رحمت پر اس کی مدد پر ہر آدمی کو بھروسہ کرنا چاہیئے لیکن جس وقت ابتدا کی جائے اس وقت آدمی کو سوچنا چاہیئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ یہ کام ہم شروع کریں یا نہ کریں چنانچہ مکی زندگی کے تیرہ سال میں اللہ روک رہا ہے قرآن کے لفظ ہیں **کفوا اید یکم** اپنے ہاتھوں کو روکو لڑائی بالکل نہیں کرنی اور مدنی زندگی میں جا کر جب کام شروع ہو گیا مسلمان پاؤں پر کھڑے ہو گئے ایک سٹیٹ بن گئ تو اس کے بعد خدا کہتا ہے **اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا** ان کو اجازت دی جا رہی ہے کیونکہ یہ مظلوم تھے میں انکو اجازت دیتا ہوں کہ یہ جہاد کریں ۔

(ڈاکٹر منظور کمانڈر لشکر طیبہ) مولانا اس کی ایک وجہ اور بھی ہے میں بتاتا ہوں صاف صاف اسکی ایک وجہ اور بھی ہے آپ کی خواہش ہو گی جلال آباد فتح ہو ہماری خواہش نہیں کیوں نہیں ہے اس لیے کہ پوری دنیا کے مسلمان یہاں آکر ٹریننگ لے رہے ہیں اور پوری دنیا میں جہاد جاری ہو رہا ہے اتنی بڑی چھاؤنی کہیں مل سکتی ہے مسلمانوں کو ۔ پاکستان میں ایک مربع میل کا علاقہ بنا کر دکھائیں سمجھ جائیں گے کہ

(حافظ عبداللہؒ) دیکھیے میں عرض کروں بات کیا تھی اور کیا انہوں نے شروع کر دیا میں نے جو بات کی تھی وہ صرف یہ تھی ایک دوسرے ملک میں رہنے والے لوگ کسی دوسرے ملک کے مسلمانوں کی جو مظلوم ہوں جن پر ظلم کیا جا رہا ہو مدد تو کرنی چاہیئے دیکھو قرآن مجید

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے لفظ ۔مولانا جو یہ گرم ہورہے تھے آپ سوچیے دیکھیے قرآن کیا کہتا ہے **وان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصر** اگر کسی ملک کے مسلمان کسی دوسرے ملک سے امداد مانگیں کہ ہم پر کافر ظلم کررہے ہیں تو ہماری امداد کرو **استنصروکم فی الدین** اگروہ دینی بھائی ہونیکی حیثیت سے اسلام کے واسطے سے تم سے مدد کا مطالبہ کرتے ہیں تو اے مسلمانو! پاکستان کے مسلمانو (**فعلیکم النصر**) تم پر کشمیریوں کی تم پر افغانیوں کی مدد کرنا فرض ہے فرض عین ہے تم پر مدد کرنا۔ مدد کرو۔

دیکھو جہاد کا فرض عین ہونا کچھ اور بات ہے مدد کرنا کچھ اور چیز ہے

اور وہ وجہ پہلے بھی آپ سے ان کی

کہہ چکا ہوں آپ سرمایہ سے مدد کریں نوجوانوں سے مدد کریں اسلحہ سے مدد کریں وہاں سے مدد کریں لیکن یہ کہنا کہ پاکستان کے تمام مسلمانوں پر فرض عین ہے اور فرض عین کیا ہوتا ہے جیسے نماز روزہ تو مطلب ہوا کہ پاکستان کے مسلمان کم از کم اہلحدیث سارے ہی کشمیر چلے جائیں۔

(ڈاکٹر منظور کمانڈر لشکر طیبہ) بالکل جانا چاہیئے۔

(حافظ عبد اللہؒ) یہ ہوسکتا ہی نہیں نا ممکن۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ڈاکٹر منظور) کیسے نہیں ہو سکتا۔

(حافظ عبداللہؒ) اچھا جائیں پھر صرف بارڈر کراس نہیں کر سکیں گے نہیں چھوڑیں۔ یہ نہیں کرنے کی بات۔ پریکٹیکل کریں جو ہو سکتا ہو۔

(ماسٹر خالد آف گوجرانوالہ) کشمیر کو آپ علیحدہ ملک تصور کرتے ہیں۔

(ڈاکٹر منظور) بس یہی تو بات ہے کونسا مسلمان ہے جو ---------------- ہیں

(ایک مجاہد) بات یہ ہے کہ جیسا سندھ کے اندر ہمارے مسلمان بھائیوں کی نوجوان لڑکیوں کی عزتیں لوٹیں گئیں اور کشمیر کے اندر ہمارے مسلمان بھائیوں کی بہنوں کی عزتیں لوٹیں گئیں اور ذلیل کیا گیا اگر ہم ایسے ہی سوئے رہے اور تعاون نہ کیا گیا اور محاذ پر نہ گئے تو؟

(حافظ عبداللہؒ) بھئی یہ ٹریننگ آپ کیوں لے رہے ہیں ان لوگوں کو بلا بلا کر ٹریننگ کیوں دے رہے ہیں یہ سونے کی بات ہے؟

(ایک مجاہد) ہمیں بارڈر پر جا کر لڑنا چاہیئے۔

(حافظ عبداللہؒ) ہمیں کوشش یہ کرنی چاہیئے کہ اُدھر کے نوجوانوں کو بلا کر ٹرینڈ کیا جائے ادھر کے نوجوانوں کو ٹریننگ دے، کر جہاں تک ہو ان کو بھیجا جائے انکو اسلحہ دیا جائے ان کی مالی امداد کی جائے ہر طرح سے۔ آپ کہہ رہے ہیں سونے کی بات ہو رہی ہے۔

(ایک مجاہد) حافظ صاحب اگر ہم محاذ پر نہیں لڑتے تو ہمارے دل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضبوط نہیں ہو سکتے ۔

(ماسٹر خالد) حافظ صاحب کشمیر کو آپ کس لحاظ سے علیحدہ ملک قرار دے رہے ہیں جغرافیائی لحاظ سے یا مذہبی لحاظ سے ۔

(حافظ عبد اللہؒ) دیکھو ملک علیحدہ کیا ہوتا ہے ایک ملک Independent کب ہوتا ہے مثلاً اب پاکستان افغانستان سے علیحدہ ہے یا ایک ہے ۔

(ماسٹر خالد) یہ تو علیحدہ ہے ۔

(حافظ عبد اللہؒ) یہ علیحدہ ہے اچھا اب بتایئے کہ مقبوضہ کشمیر پاکستان سے علیحدہ کیوں نہیں ۔

(ماسٹر خالد) نہیں ہو سکتا۔ جغرافیائی لحاظ سے کبھی ہو ہی نہیں سکتا وہ علیحدہ ۔ کیونکہ وہ ہمارا ہے ۔

(حافظ عبداللہؒ) کمال کرتے ہیں اچھا وہاں حکومت کس کی ہے

(ماسٹر خالد) وہ ہندو غاصب ہے ہمارے ملک پر ۔ انہوں نے جبراً قبضہ کیا ۔

(حافظ عبداللہؒ) نہیں آپ سے قبضہ کیا ہے یا ہمارے ہاتھ نہیں آیا آج تک ۔

(ماسٹرخالد) ہمارے ہاتھ سے تو پورا ہندوستان ہی نکل گیا ہوا ہے ۔

(حافظ عبداللہؒ) نہیں نہیں آپ یہ بتائیں دیکھیے غاصب کے معنی یہ ہوگئے کہ آپ کے قبضے میں تھا اب انھوں نے چھین لیا حقیقت تو یہ ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ مقبوضہ کشمیر ہمیں ملا ہی نہیں فیصلہ یہ ہوا تھا کہ وہاں آزاد رائے سے انتخاب ہوجائے وہاں کے عوام فیصلہ کریں کہ تم انڈیا سے ملنا چاہتے ہو یا پاکستان سے ملنا چاہتے ہو انڈیا نے یہ فریب کیا کہ میں الیکشن وہاں کرواتا ہی نہیں استصواب رائے میں تو ہونے دیتا ہی نہیں اور ہم کہتے رہے کروالے وہ کہتا رہا میں کرواتا نہیں اگر وہ کرواتا تو اس کے بعد فیصلہ ہوتا کہ کشمیر کے لوگوں نے پاکستان کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کیا ہے یا انھوں نے انڈیا سے الحاق کا فیصلہ کیا ہے نہ ان کو یہ فیصلہ کرنے کا موقع دیا گیا نہ یہ فیصلہ ظاہر ہوا کہ ہم تسلیم کریں کہ کشمیر ہمارا تھا انڈیا نے چھین لیا ہم تو کہتے تھے کہ تم موقع دو کہ وہ فیصلہ کریں اس فیصلے کے بعد ہم دیکھیں گے کہ وہ فیصلہ کیا کرتے ہیں پاکستان سے الحاق کا فیصلہ کرتے ہیں یا انڈیا سے الحاق کا فیصلہ کرتے ہیں ۔ کسی ملک کا قدرتی حدفاصل نہ ہونا دو ملکوں کے درمیان اب آپ بتائیے کہ مشرقی پنجاب اور مغربی پنجاب ایک ملک ہیں یا دو ۔

www.kitabosunnat.com

(ماسٹر خالد) ایک ہیں

(حافظ عبداللہ) ایک نہیں پھر آپ کی مرضی ہے میں فوجداری تو نہیں کرنا چاہتا

08072

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "